بدھ 10 ستمبر 2003ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 10 ستمبر 2003ء، 12 رجب 1424 ہجری-10 تبوک 1382ہش جلد 53-88 نمبر 205

مہمانی کا شرف

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے ہاں مہمانی کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے ران بھوننے کا حکم دیا اور پھر چھری سے گوشت کاٹ کاٹ کر مجھے عطا فرمانے لگے اسی دوران حضرت بلالؓ آئے اور نماز کی اطلاع کی تو آپ فوراً نماز کیلئے چل پڑے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الطهارة باب فی ترك الوضوء حدیث نمبر 160)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ڈاکٹر عبداللہ صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت مسیح موعود سے ملاقات کرنے کے لئے لاہور سے دو دن کی رخصت لے کر آیا۔ رات کی گاڑی پر بٹالہ اترا اس لئے رات کو وہیں رہا۔ اور صبح سویرے اٹھ کر قادیان کو روانہ ہوگیا۔ اور ابھی سورج تھوڑا ہی نکلا تھا کہ یہاں پہنچ گیا۔ میں پرانے بازار کی طرف سے آرہا تھا جب میں (۔) اقصیٰ کے قریب جو بڑی حویلی (ڈپٹی شنکر داس کی حویلی) ہے وہاں پہنچا تو میں نے اس جگہ حضرت مسیح موعود کو ایک مزدور کے پاس جو کہ اینٹیں اٹھا رہا تھا کھڑے ہوئے دیکھا حضرت صاحب نے بھی مجھے دیکھ لیا آپ مجھے دیکھتے ہی مزدور کے پاس سے آ کر راستہ پر کھڑے ہوگئے۔ میں نے قریب پہنچ کر سلام کہا آپ نے وعلیکم السلام فرمایا اور فرمایا کہ اس وقت کہاں سے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں رات بٹالہ رہا ہوں اور اب حضور کی خدمت میں وہاں سے سویرے چل کر حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ پیدل آئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں حضور۔ افسوس کے لہجے میں فرمایا کہ تمہیں بڑی تکلیف ہوئی ہوگی۔ میں نے عرض کیا کہ حضور کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ آپ نے فرمایا اچھا بتاؤ چائے پیو گے یا لسّی میں نے عرض کیا کہ حضور کچھ بھی نہیں پیوں گا۔ آپ نے فرمایا تکلف کی کوئی ضرورت نہیں ہمارے گھر گائے ہے جو کہ تھوڑا سا دودھ دیتی ہے گھر والے چونکہ دہلی گئے ہوئے ہیں اس لئے اس وقت لسّی بھی موجود ہے اور چائے بھی جو چاہو پی لو۔ میں نے کہا حضور لسّی پیوں گا آپ نے فرمایا اچھا چلو (۔) مبارک میں بیٹھو میں (۔) آ کر بیٹھ گیا تھوڑی دیر کے بعد بیت الفکر کا دروازہ کھلا۔ میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضور ایک کوری ہانڈی معہ کوری چپنی کے جس میں لسّی تھی خود اٹھائے ہوئے دروازہ سے نکلے چپنی پر نمک تھا اور اس کے اوپر ایک گلاس رکھا ہوا تھا۔ حضور نے وہ ہانڈی میرے سامنے لا کر رکھ دی اور خود اپنے دست مبارک سے گلاس میں لسّی ڈالنے لگے میں نے خود گلاس پکڑ لیا۔ اتنے میں چند اور دوست بھی آ گئے میں نے انہیں بھی لسّی پلائی اور خود بھی پی۔ پھر حضور خود وہ ہانڈی اور گلاس لے کر اندر تشریف لے گئے۔ حضور کی اس شفقت اور نوازش کو دیکھ کر میرے ایمان کو بہت ہی ترقی ہوئی اور یہ حضور کے اخلاق کریمانہ کی ایک ادنیٰ مثال ہے۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 132)

عطیات برائے امداد طلباء

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ زندگی کے ہر شعبہ میں دین حق کے صحیح راستوں پر گامزن رہ کر خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرتی رہتی ہے۔ اور یہ دولت اور نعمت خدا تعالیٰ نے اس جماعت میں نظام خلافت کو جاری فرما کر ہمیں عطا فرمائی ہے۔ قرآن کریم اور آنحضرتؐ کا فرمان ہے ہر مرد وعورت کیلئے علم کا حصول لازمی ہے۔

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے یہ توفیق عطا کر رکھی ہے کہ وہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ ہماری جماعت میں کم ہی کوئی ایسا شخص ملتا ہے جو زیور تعلیم سے آراستہ نہ ہو اس میں جہاں جماعت احمدیہ کے افراد کی ذاتی کوشش اور مذکورہ بالا فرمان پر عمل پیرا ہونا ہے۔ وہاں جماعت کی انتظامیہ کو بھی خدا تعالیٰ نے یہ توفیق عطا کر رکھی ہے کہ وہ اس مبارک فرمان کیلئے ہر دور میں کوشاں رہتی ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے عہد خلافت میں امداد طلباء کی تحریک فرمائی اور اس کے لئے ایک شعبہ مقرر فرمایا جو آجکل صدر انجمن احمدیہ کے تحت طلباء کی اعانت کی توفیق پا رہا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلباء کو وظائف دے کر ان کی تعلیم حاصل کرنے کی لگن میں ان کی مدد کی جاتی ہے۔

یہ شعبہ خالصۃً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعہ کام کرتا ہے۔ اس لئے جماعت کے مخیّر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کار خیر میں حصہ لیں تا کہ اس اعانت کے ذریعہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کی علمی پیاس بجھانے کے سامان کئے جاسکیں۔

اس کار خیر میں حصہ لینے والے احباب جہاں جماعت کے علمی معیار اور صاحب علم جماعت ہونے کے تشخص کو بحال کرنے والے ہونگے وہاں اس کے ذریعہ سے ایک قومی خدمت میں بھی حصہ لے رہے ہونگے۔

براہ کرم اس قومی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور زیادہ سے زیادہ عطیات اس فنڈ کیلئے بھجوائیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بمد امداد طلباء بھجوا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

2001ء ⑤

5تا7 اکتوبر — خدام الاحمدیہ بورکینا فاسو کا دوسرا سالانہ اجتماع۔ حاضری 709 تھی۔ 10 خدام 365 کلومیٹر کا فاصلہ پیدل طے کر کے شامل ہوئے۔

8 اکتوبر — فجی کے ونوالیو وریجن کا 17واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 486۔

10تا15 اکتوبر — فرینکفرٹ میں 53ویں عالمی میلہ کتب میں جماعت کی شرکت۔

25 اکتوبر — اطفال الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام کمپیوٹر سیکشن کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔

26تا28 اکتوبر — تنزانیہ کے صوبہ روؤما کا جلسہ سالانہ۔ حاضری 2 ہزار تھی۔

28,27 اکتوبر — انصاراللہ جرمنی کی 12ویں مجلس شوریٰ۔

28 اکتوبر — خدام الاحمدیہ مقامی کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات۔

28 اکتوبر — واقفین نو بیلجیئم کا دوسرا سالانہ اجتماع۔

اکتوبر — لجنہ جرمنی کے ریفریشر کورسز منعقد ہوئے۔

یکم نومبر — ملیمار (برما) کا 37واں جلسہ سالانہ۔

2 نومبر — حضور نے تحریک جدید کے نئے مالی سال کا اعلان فرمایا 120 ممالک کے 3 لاکھ 37 ہزار 6 سو سے زائد احمدی شامل ہو چکے تھے۔ کل وصولی 21 لاکھ 45 ہزار 400 پاؤنڈ رہی۔

2 نومبر — لائبیریا میں مشن ہاؤس اور بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔

4 نومبر — گیانا کا جلسہ سالانہ۔ اس کا موضوع تھا ’’دین حق عالمی اتحاد اور امن کی دعوت دیتا ہے‘‘

5 نومبر — نیروبی کینیا میں احمدیہ مشن ہاؤس اور ہوسٹل جامعہ احمدیہ کا افتتاح ہوا۔

8تا10 نومبر — 110واں جلسہ سالانہ قادیان۔ کل حاضری 50 ہزار تھی جس میں 38 ہزار نومبائعین شامل تھے۔

9 نومبر — مجلس انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال کا افتتاح ہوا۔

10 نومبر — لندن میں بنگلہ ڈیسک کے زیر اہتمام دعوت الی اللہ کی ایک نمائش لگائی گئی۔

11 نومبر — بھارت کی مجلس شوریٰ۔

11,10 نومبر — ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے زیر اہتمام انفارمیشن ٹیکنالوجی نمائش اور کانفرنس ہوئی۔ 270 ممبران نے شرکت کی۔

11 نومبر — دارالشکر ربوہ کی نوتعمیر شدہ بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔

15 نومبر — لجنہ اماء اللہ پاکستان کے گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

17 نومبر تا 15 دسمبر — حضور نے اس سال ہر ہفتہ اور اتوار کے دن رمضان میں درس قرآن دیا جو Live نشر کیا جاتا رہا۔ 15 دسمبر کو حضور نے اختتامی دعا کروائی۔ عید کے موقع پر خدام الاحمدیہ پاکستان نے 35 لاکھ روپے کے تحائف تقسیم کئے۔
بیت الفضل لندن میں 16 افراد نے اعتکاف کیا۔

23 نومبر — جماعت کے معروف صحافی اور الفضل کے نائب ایڈیٹر سید یوسف سہیل شوق صاحب کی وفات۔

جماعت احمدیہ بلجیم کا گیارھواں جلسہ سالانہ

مرتبہ: نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ بلجیم کا گیارھواں جلسہ سالانہ مورخہ 27-28 اور 29 جون 2003ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار مرکزی مشن ہاؤس بیت السلام میں بخیر وخوبی منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مرکزی مہمانوں کے طور پر مکرم ہبۃ النور فرہاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ اور مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی اور بطور مہمان مقرر کے مکرم نعیم احمد صاحب وڑائچ مربی انچارج ہالینڈ شریک ہوئے۔

جلسہ سے قبل وقار عمل کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ بیرون از برسلز مختلف جماعتوں کے خدام اس کے لئے آتے رہے۔ 25/جون بروز بدھ مارکیز لگا دی گئیں۔ لوکل جمعہ مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے پڑھایا۔ اس کے بعد شرکاء جلسہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ لندن سے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست سنا۔

افتتاحی اجلاس

چار بجے سہ پہر پرچم کشائی کے بعد مکرم امیر صاحب ہالینڈ کی صدارت میں اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی اس کے بعد مکرم امیر صاحب بلجیم نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ دعا کے بعد خاکسار نے ’’نظام خلافت پر اعتراضات کے جوابات، کے موضوع پر تقریر کی۔

دیگر اجلاسات

جلسہ کے کل پانچ اجلاسات ہوئے اور دس تقاریر ہوئیں۔ اس جلسہ میں اکثر تقاریر خلافت سے متعلق تھیں۔ اور اسی مناسبت سے سٹیج کے لئے بڑا بینر بنایا گیا تھا۔

دعوت الی اللہ کی مجالس

دوران جلسہ اردو، ڈچ اور فرنچ میں دعوتی مجالس ہوئیں۔ ہر مجلس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوتا رہا۔ اس کے بعد متعلقہ زبان میں مختصر تعارفی تقریر ہوتی تھی اور پھر سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہو جاتا تھا۔

اردو مجلس میں تلاوت کے بعد خاکسار نے جماعت احمدیہ کا تعارف مختصراً بیان کیا۔ سوالات کے جوابات مکرم حیدر علی صاحب ظفر، مکرم نعیم احمد صاحب وڑائچ اور خاکسار نے دیئے۔ اس مجلس میں پاکستانی انڈین اور نیپالی مہمان شامل ہوئے۔

ڈچ مجلس میں تلاوت کے بعد برادرم حنیف صاحب آف ہالینڈ نے تعارفی تقریر کی اور سوالوں کے جوابات مکرم امیر صاحب ہالینڈ نے دیئے۔ خاکسار نے بھی بعض مواقع پر انگریزی میں بعض باتوں کی وضاحت کی جسے محترم امیر صاحب نے ڈچ زبان میں مہمانوں کے لئے بیان کیا۔ اس پروگرام میں ہمارے علاقہ ولبیک کے میئر بھی شریک ہوئے اور آخر میں موصوف نے جماعت کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔

فرنچ مجلس بھی تلات قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ خاکسار نے بعض مسائل کے بارہ میں جماعت احمدیہ کے مسلک کو بیان کیا۔ اس کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع ہوا اور مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیے گئے۔

احباب جماعت کے لئے اردو میں ایک مجلس سوال و جواب منعقد کی گئی۔ اس مجلس میں سوالوں کے جوابات محترم حیدر علی صاحب ظفر، محترم نعیم احمد صاحب وڑائچ اور خاکسار نے دیئے۔ نماز باجماعت کے علاوہ نماز تہجد بھی ہوتی رہی اور نماز فجر کے بعد دونوں روز درس حدیث ہوتا رہا۔

اختتامی اجلاس

بروز اتوار تین بجے سہ پہر بصدارت مکرم امیر صاحب بلجیم اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس کے بعد محترم حیدر علی صاحب ظفر نے ’’اطاعت خلافت‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم ہبۃ النور فرہاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ نے اختتامی خطاب فرمایا۔

اختتامی دعا سے قبل مکرم امیر صاحب بلجیم نے مرکزی مہمانوں، ہالینڈ، جرمنی اور فرانس سے آنے والے مہمانوں، لوکل احباب جماعت اور جلسہ کے تمام کارکنان خاص طور پر لنگر خانہ اور مہمان نوازی سے متعلقہ کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد صدر مجلس کے ارشاد پر مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے اختتامی دعا کرائی۔

امسال جلسہ کے تمام پروگراموں کے لئے انگریزی، ڈچ اور فرنچ میں ترجمہ کی سہولت مہیا تھی جس سے ضرورت مند احباب نے فائدہ اٹھایا۔ امسال کل حاضری 766 رہی۔ زیر دعوت مہمانوں کی تعداد 79 تھی۔

امسال تین بیعتیں بھی ہوئیں۔ ان میں دو افغانی تھے اور ایک پرتگالی نژاد خاتون تھیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس جلسہ پر تمام شامل ہونے والوں کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا حقیقی وارث بنائے۔ اور تمام کارکنان کی خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 22/اگست 2003ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خلافت خامسہ کے پہلے جلسہ سالانہ 2003ء کے مشاہدات و تاثرات

ہر شخص کا دل برکات اور فیوض کی وجہ سے خدا کی حمد سے لبریز تھا

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ہے کہ اس نے مجھے خلافت خامسہ کے پہلے تاریخی جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت کی توفیق دی جو اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں 27,26,25 جولائی 2003ء کو منعقد ہوا۔

میری شدید خواہش تھی کہ خلافت خامسہ کے پہلے جلسہ سالانہ میں شرکت کروں جس کے لئے میں دعا بھی کرتا رہا اور متعدد بار حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعا کے لئے لکھا یہ حضور کی دعاؤں کا ہی فیض ہے کہ نہ صرف مجھے بلکہ میرے ساتھ میری بیوی اور دو بچیوں کو بھی پاکستان سے انگلستان پہنچ کر حضور سے ملاقات اور جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی شادی شدہ بچیوں میں سے ایک بچی اپنے شوہر کے ہمراہ جاپان سے جلسہ میں شامل ہوئی سفر کا آغاز صدقہ اور دعا سے کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی موقع پر بھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی قطر ایئرویز پر 14 جولائی کو لاہور سے دوحہ اور دوحہ جہاز بدل کر اسی دن عصر کے وقت بخیریت لندن پہنچے اور مغرب وعشاء بیت فضل لندن جا کر حضور کی اقتداء میں پڑھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح سے ملاقات

16 جولائی کا دن بڑا مبارک ثابت ہوا۔ عصر کے بعد حضور کی موجودگی میں مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے دو نکاحوں کا اعلان کیا جن میں سے ایک نکاح میرے بڑے بیٹے کا تھا حضور دعا میں شامل ہوئے اور دعا کے بعد اس غلام کو مبارک دی اور شرف مصافحہ ومعانقہ عطا فرمایا میرے بیٹے نے بھی مصافحہ کیا۔ کچھ دیر بعد ہماری ساری فیملی کی حضور کے ساتھ ملاقات تھی۔ یعنی خاکسار، خاکسار کی اہلیہ، بڑا بیٹا اور دو بیٹیاں۔ سارے بچوں کا پوچھتے رہے کہ کون کون آیا ہے؟ ہم نے دعا کی درخواست کی اور حضور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوایا۔ اس طرح ہم خوشی خوشی حضور کے دفتر سے باہر نکلے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا ''سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔

(آسمانی فیصلہ ص 41 روحانی خزائن جلد چہارم ص 351)

چنانچہ ان ایام میں دنیا بھر کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے ہزاروں مرد و زن نے حضرت صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

ڈیوٹیوں کا آغاز

18 جولائی کو بیت الفضل لندن میں حضور نے جمعہ پڑھایا ڈیوٹیوں کا افتتاح اتوار 20 جولائی کو تھا۔ حضور انور نے ایک مختصر سی تقریر اور دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا افتتاح فرمایا اور ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس روز عجیب سماں تھا۔ ہر رضا کار مستعد نظر آتا تھا اور جو ہدایات 18 جولائی کے خطبہ جمعہ میں ملی تھیں ان پر عمل ہوتا ہوا دیکھا گیا۔ حضور ناظمین کے احاطہ میں تشریف رکھنے سے پہلے عورتوں کی طرف بھی تشریف لے گئے اور اس کے بعد ناظمین کے احاطہ میں چائے نوش فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مزار پر حاضری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تدفین اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں ہوئی تھی۔ حضرت آصفہ بیگم صاحبہ کی قبر بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملحق بنادی گئی ہے۔ چنانچہ اس روز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مزار پر جا کر دعا کرنے کا موقع ملا اور حضور کی یاد میں آنکھیں کثرت سے اشکبار ہوئیں۔ جلسہ کے تین دن یعنی 27,26,25 جولائی تو لوگ کثرت سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ کے مزار پر جا کر دعا کرتے ہوئے پائے گئے۔ حضور کی دلآویز یادیں کثرت سے آتی رہیں۔ جو دعاؤں میں ڈھلتی چلی گئیں۔

ضروری معلومات پر مشتمل کتابچہ

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جماعت احمدیہ یوکے نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء کے لئے ضروری معلومات پر مشتمل ایک کتابچہ شائع کیا جو نصف اردو میں اور نصف انگریزی زبان میں ہے اس میں تمام ضروری معلومات مثلاً، رجسٹریشن، پتہ جات، فون نمبر، استقبالیہ، ٹرانسپورٹ، رہائش، خوراک، امداد وغیرہ اور لندن کی سیر کے لئے نقشہ وغیرہ شامل ہیں۔

جلسہ سالانہ کا پروگرام

انگریزی اور اردو میں پروگرام بھی نہایت خوبصورت Booklet کتابچے کی شکل میں شائع کیا گیا تھا جلسہ کے اشتہار بھی کئی جگہوں پر لگے ہوئے دیکھے گئے۔ یہ برطانیہ کا 37 واں جلسہ سالانہ تھا اور خلافت خامسہ کا پہلا جلسہ سالانہ۔ پروگرام کی کاپیاں کثرت سے موجود تھیں۔

رجسٹریشن کارڈ

رجسٹریشن کارڈ حسب قواعد ہر ایک کو جاری کئے گئے خواہ وہ مہمان ہو یا مقامی اسے دکھا کر جلسہ کے احاطہ میں جاسکتے تھے۔

عالمی وفود کی شرکت

اس جلسہ سالانہ پر 81 ممالک کے 25,000 افراد نے شرکت کی۔ عجیب منظر تھا ہر ملک کا جھنڈا جلسہ گاہ کے باہر نصب کیا گیا تھا جس کا فیصلہ خلافت ثالثہ میں صد سالہ جوبلی منصوبہ کے لائحہ عمل میں کیا گیا تھا۔ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے الفاظ یہ ہیں ''پانچویں یہ کہ مرکز سلسلہ میں جلسہ سالانہ پر اقوام عالم کے وفود کی شرکت کا جو نظام جاری ہوا ہے اس کو مضبوط کیا جائے گا.......... وفود کے قومی جھنڈے بھی لہرائے جائیں..........''

(حیات ناصر ص 566,565)

بورڈوں پر آویزاں تصاویر

جلسہ گاہ (مارکیوں) کے باہر خلفائے مسیح موعود کی مختلف اہم مواقع کی تصاویر اور دیگر تاریخی اور علمی تصاویر کو آویزاں کیا گیا تھا جیسا کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے پروگرام میں ہے کہ ''امت واحدہ بنانے کے اس منصوبہ کا چھٹا حصہ یہ ہے کہ تصاویر کا تبادلہ کیا جائے.......... شوریٰ کے علاوہ دوسرے اجتماعات کی تصاویر بھی البم کی صورت میں باہر بھجوائی جائیں.......... تصاویر Still بھی ہوں یعنی بورڈوں پر لگادی جائیں اور Movies موویز بھی ہوں جو پروجیکٹر پر دکھائی جائیں اور آپ کو پتہ لگے کہ احمدیت کتنی ترقی کر رہی ہے''

(حیات ناصر جلد اول ص 566,565)

تقاریر کے رواں تراجم

گزشتہ سال کی طرح نظامت سمعی وبصری کے تحت مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہوں میں عالمی وفود کے لئے ان کی زبان میں رواں تراجم سنانے کی سہولت میسر تھی حتیٰ کہ سٹیج پر بھی افریقن بادشاہوں کے لئے فرنچ اور معزز مہمانوں کے لئے انگریزی کے تراجم کا انتظام کیا گیا تھا جن زبانوں میں تراجم سنوانے کا انتظام کیا گیا تھا وہ یہ ہیں:

انگریزی، فرنچ، جرمن، رشین، عربی، بنگلہ، انڈونیشین، بوسنین، سپینش، ترکی، البانین،

خدا کے فضل سے ہزاروں مرد و زن نے اس انتظام سے استفادہ کیا تراجم کرنے والے مترجمین کی ٹیم کے علاوہ ٹیکنیکل ٹیم جو آلات کو نصب کر کے انتظام کرتی ہے اس میں خاکسار کو بھی ڈیوٹی دینے کا موقع ملا۔

عالمی بیعت

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر 27 جولائی کو عالمی بیعت نماز ظہر وعصر سے پہلے ہوئی جس میں 8 لاکھ 92 ہزار سے زائد افراد نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو کر بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی یہ گیارہویں عالمی بیعت کی تقریب تھی جس کا آغاز 1993ء میں اسی مقام پر ہوا تھا۔

حضرت شاہ رفیع الدین صاحب نے فرمایا تھا:

''بیعت کے وقت آسمان سے ان الفاظ میں آواز آئے گی کہ یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی بات غور سے سنو اور اس کی اطاعت کرو اور یہ آواز اس جگہ کے تمام خاص وعام سنیں گے''۔ (ترجمہ قیامت نامہ صفحہ 4)

چنانچہ ایم ٹی اے کے ذریعے عالمی بیعت کی آواز آسمان سے ہر جگہ کے خاص وعام نے سنی اور امام سے اطاعت کا عہد باندھا اور تجدید کی جس کے بعد سجدہ شکر بجالایا گیا۔

اجتماعی دعائیں

اس تاریخی جلسہ سالانہ پر پہلے جلسوں کی طرح دعاؤں کا کثرت سے موقع ملا۔ کئی مواقع آئے جن میں خلیفہ وقت کے ساتھ ہزاروں مرد وزن نے ہاتھ اٹھا کر دعائیں کیں اور یہ ان دعاؤں کے علاوہ ہیں جو حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنی تقریروں میں جماعت کے لئے کیں یا ان دعاؤں کا اعادہ فرمایا جو حضرت مسیح موعود نے جماعت کے افراد کے لئے آج سے تقریباً ایک سو سال سے کچھ پہلے کی تھیں۔

جلسہ پر نظم وضبط

دنیا نے 23/22 اپریل 2003ء کی رات کو ایک عجیب نظارہ دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی ایک آواز پر کہ سب لوگ بیٹھ جائیں ہر جگہ لوگ بیٹھ گئے حالانکہ وہ مخاطب نہ تھے اسی طرح کے نظم وضبط کا اس جلسہ سالانہ پر مشاہدہ کیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اسی کی طرف ایک باران الفاظ میں اشارہ کیا تھا:

''جماعت احمدیہ کی خصوصیت اور اس کی کامیابی کا راز ڈسپلن ہے یعنی نظم وضبط اور اطاعت، جماعت احمدیہ

کی بنیاد ہی خلافت پر ہے اور خلافت جو ہے اس کی مثال یوں سمجھو کہ کسی نے بہت ہی شاندار عمارت بنائی تھی اس نے اس کی بنیادوں کے نیچے چھ چھ انچ ریت ڈالی۔ ریت کے ذرّے بڑے کمزور ہوتے ہیں لیکن اس ریت کو کچھ اس طرح باندھا کہ پتھر سے زیادہ مضبوط بنی اور اس ساری تعمیر کا بوجھ اس نے اپنے اوپر اٹھا لیا۔ اسی طرح خلافت جو ہے اسے ریت کے ذرے سمجھو کیونکہ حقیقی طور پر خلفائے راشدین کی خلافتوں میں سے ہر خلافت کی نمایاں خصوصیت عاجزی ہے انہوں نے اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھا لیکن اللہ تعالیٰ نے انہی ریت کے ذرّوں کو اپنی قدرت کی انگلیوں میں کچھ اس طرح پکڑا کہ وہ ساتویں آسمان تک جانے والی اتنی بلند عمارت کا بوجھ برداشت کرنے کے قابل ہو گئے"

(خطبہ جمعہ 28/اگست 1970ء)

دنیا بھر سے آئے ہوئے مختلف مزاجوں اور عمروں کے لوگوں کے لئے اتنا عظیم نظم وضبط کا نمونہ پیش کرنا ایک عظیم الشان معجزے سے کم نہیں ہے جس کی نظیر نہیں ملتی۔

جلسہ سالانہ پرذوق عبادت

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوران اور اس سے پہلے اور بعد کے ہفتے میں لوگوں کا اژدھام بیت فضل لندن اور جلسہ کے دنوں میں اسلام آباد میں دیکھا گیا۔ مرد اور عورتیں بچے اور بڑے ایک دوسرے سے بڑھ کر عبادت کا ذوق حاصل کرتے ہوئے پائے گئے۔ 25 ہزار افراد نے جلسہ کے دنوں میں حضرت خلیفۃ المسیح کی اقتداء میں باجماعت نمازیں ادا کیں۔ جمعہ کے دنوں میں تو کیفیت ہی عجیب ہوتی تھی ہر ایک کی خواہش ہوتی کہ امام کی قربت میں پہنچ کر نماز ادا کرے۔ خاکسار کو واپس آنے سے ایک دن قبل تو پانچوں نمازیں بیت فضل لندن میں حضور کی اقتداء میں ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

الفضل انٹرنیشنل کا سیّدنا طاہر نمبر

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر انٹرنیشنل الفضل کا نہایت معلوماتی "سیدنا طاہر نمبر" شائع کیا گیا جس کی ضخامت 60 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود کے خلیفہ چہارم حضرت سیدنا مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے عظیم کارناموں اور پاک سیرت پر کئی مضامین ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کا شاندار کام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مبارک عہد کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم تحفہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل ہے جسے حضور نے نعمت عظمیٰ قرار دیا تھا جس طرح ایم ٹی اے نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء کے پروگراموں کو لائیو دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا اس پر انہیں جتنا خراج عقیدت پیش کیا جائے کم ہے دور دراز بیٹھا ہوا انسان MTA کے چینل پر ٹی وی کی سکرین پر اس طرح سارے پروگرام دیکھ رہا تھا جیسے خود جلسہ میں حاضر ہو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے صد سالہ جوبلی پروگرام میں ایک خواہش کا اظہار کیا تھا کہ جماعت کا اپنا براڈ کاسٹنگ سٹیشن ہو جو دنیا کے ہر براڈ کاسٹنگ سٹیشن سے پاور فل ہو منصوبے کا متعلقہ حصہ حضور کے الفاظ میں یہ تھا فرمایا:

"امت واحدہ بنانے کے سلسلہ میں چوتھی بات یہ ہے کہ پہلے دنیا کے کسی مناسب مقام پر ایک بہت بڑا براڈ کاسٹنگ اسٹیشن قائم کرنا پڑے گا .... میری خواہش یہ ہے کہ جس طرح روسی ریڈیو سٹیشن دنیا کا سب سے بڑا اور صاف سنائی دینے والا اشتراکی ادارہ ہے اس سے بھی زیادہ عمدہ ریڈیو اسٹیشن ہو .... روس نمبر ایک نہیں۔ نمبر ایک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ کے غلام ہیں۔ اس لئے دنیا میں انشاء اللہ عنقریب سب سے بڑا ریڈیو اسٹیشن (۔) کا ہوگا اور اس منصوبہ کے مطابق اس کے لگانے کی کوشش کی جائے گی"

(حیات ناصر جلد اول ص565)

خدا تعالیٰ حکیم اور علیم ہے اور سمیع اور بصیر ہے اور قادر ہے وہ جس طرح چاہے اپنے بندے کی دعا قبول فرمالے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خواہش اور دعا کو خلافت رابعہ میں "ایم ٹی اے" کے ذریعہ قبول کیا اور ایم ٹی اے انٹرنیشنل نعمت عظمیٰ بن کر معرض وجود میں آیا

جلسہ کے خوشکن اثرات

جلسہ سالانہ برطانیہ کا پروگرام 27,26,25 جولائی 2003ء کے تین دنوں میں پھیلا ہوا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی اختتامی تقریر اور دعا کے بعد چہروں پر جس مسکراہٹ اور حسرت کا اظہار تھا اور جس طرح اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی گئی، اور آپس میں لوگ خوشی سے گلے ملے اور یقیناً راستباز خلیفہ مسیح موعود کی پاک صحبت کا اثر تھا۔ ہر ایک جلسہ کی کامیابی پر جس طرح شاداب تھا اور ہر ایک کا دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھرا ہوا تھا وہ جلسہ کے خوشکن اثرات اور خلافت خامسہ کے بابرکت اور مبارک دور کے آغاز کی طرف اشارہ کر رہا تھا کہ یہ دور بھی اپنے اندر عظیم الشان وسعتیں اور استحکام رکھتا ہے۔

واپسی کا سفر

واپس آنے سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی غرض سے اپنی واپسی کا پروگرام لکھا تین ہفتے گزار کر 3/اگست 2003ء بروز اتوار خاکسار پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق قطر ائیرویز کے ذریعے واپسی کے لئے روانہ ہوا۔ اور 4/اگست کو علی الصبح 8 بجے لاہور کے ائیرپورٹ پر پہنچا اور ربوہ سے ہوتا ہوا 5/اگست کو وانک میں ڈیوٹی پر حاضر ہو گیا۔

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر وسپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

پرانی تحریریں

یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 2 کے صفحہ 1 تا 46 پر مشتمل ہے یہ کتاب حضرت مسیح موعود کے 3 مضامین کا مجموعہ ہے جو حضور نے دعویٰ سے قبل 1879ء میں تحریر فرمائے اور مختلف اخبارات ورسائل میں شائع ہوئے بعد میں ایک مجموعہ مضامین کی صورت میں پہلی بار حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب نے 1899ء میں شائع کئے پھر بکڈپو تالیف واشاعت قادیان نے 1925ء میں اسے دوبارہ شائع کیا۔

وجہ تالیف

جس وقت یہ مضامین لکھے گئے یہ وہ زمانہ تھا جبکہ پنجاب و ہندوستان میں آریہ سماج کی تحریک پورے شباب پر تھی۔ اور قرآن مجید اور آنحضرتؐ پر بارش کے قطروں کی طرح اعتراضات ہو رہے تھے۔ علاوہ ازیں برہمو سماج اور عیسائیوں کی تحریکوں کا سارا زور بھی مسلمانوں کے خلاف ہو رہا تھا چند خواص جن کے دل میں دین کو ہدف مصائب وآلام دیکھ کر ٹیس اٹھتی وہ بھی ملت کی خستہ حالی اور بے بسی دیکھ کر شکوہ کر کے خاموش ہو جاتے تھے۔ چنانچہ 1879ء میں مولانا الطاف حسین حالی مرحوم نے ایک مسدس لکھی اور بطور ضمیمہ ایک عرض حال نظم تحریر فرمائی جس میں لکھا۔

جو دیں بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے
جس دیں کے مدعو تھے کبھی قیصر و کسریٰ
خود آج وہ مہمان سرائے فقراء ہے
وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
جس دیں کی حجت سے سب ادیان تھے مغلوب
اب معترض اس دیں پہ ہر ہرزہ سرا ہے

اس وقت ایک دل اٹھا اور مذہبی مباحثات کے میدان میں شیر ببر کی طرح گرجا اور تمام مخالفین دین کو مقابلہ کے لئے للکارا۔ اور بار بار چیلنج دیا کہ آؤ اور اپنی الہامی کتابوں کا قرآن مجید سے مقابلہ کر لو۔ اور بصورت مغلوبیت آپ نے ہزار ہا روپے دینے کا وعدہ بھی کیا۔ لیکن کسی کو آپ کے مقابلہ میں آنے کا یارانہ ہوا۔ چنانچہ آپ نے ابتداء میں اس وقت کے معروف اخبارات ورسائل میں دین کے دفاع میں مضامین لکھنے کا سلسلہ شروع کیا۔ جن کو اس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

نفس مضمون

یہ کتاب درج ذیل تین علمی مضامین پر مشتمل ہے۔

1۔ ابطال تناسخ ومقابلہ وید وفرقان۔
2۔ الہام کی حقیقت
3۔ آریوں کے مسئلہ قدامت روح ومادہ کا ابطال۔

حضرت مسیح موعود نے فروری 1878ء میں ایک اشتہار بابطال مسئلہ تناسخ دیا تھا۔ آپ نے وہ اشتہار بعینہٖ اس مضمون میں دہراتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر پنڈت کھڑک سنگھ صاحب یا کوئی اور صاحب ہمارے تمام دلائل کو نمبروار جواب دلائل مندرجہ وید سے دے کر اپنی عقل سے توڑ دیں گے تو بلاشبہ رقم اشتہار کے مستحق ٹھہریں گے اور بالخصوص بخدمت کھڑک سنگھ صاحب کہ جن کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم پانچ منٹ میں جواب دے سکتے ہیں یہ گزارش ہے کہ اب اپنی اس استعداد علمی کو بروئے فضلائے نامدار ملت مسیحی اور برہمو سماج کے دکھلا دیں۔ اور جو جو کمالات ان کی ذات سامی میں پوشیدہ ہیں منصہ ظہور میں لاویں ورنہ عوام کالانعام کے سامنے دم زنی کرنا صرف ایک لاف گزاف ہے۔"

چند اقتباسات

الہام: "الہام ایک القاء غیبی ہے کہ جس کا حصول کسی طرح کی سوچ اور تردد اور تفکر اور تدبر پر موقوف نہیں ہوتا اور ایک واضح اور منکشف احساس سے کہ جیسے سامع کو متکلم سے یا مضروب کو ضارب سے یا ملموس کو لامس سے ہو محسوس ہوتا ہے اور اس سے نفس کو مثل حرکات فکریہ کے کوئی الم روحانی نہیں پہنچتا بلکہ جیسے عاشق اپنے معشوق کی رویت سے بلا تکلف انشراح اور انبساط پاتا ہے۔ ویسا ہی روح کو الہام سے ایک ازلی اور قدیمی رابطہ ہے کہ جس سے روح لذت اٹھاتا ہے۔ غرض یہ ایک منجاب اللہ اعلام لذیذ ہے کہ جس کو نفث فی الروع اور وحی بھی کہتے ہیں۔"

نجات "ہماری نجات عقائد حقہ اور اخلاق صحیحہ اور اعمال حسنہ کے دریافت کرنے پر موقوف ہے کہ جن میں امور باطلہ کی ہرگز آمیزش نہ ہو تو اس صورت میں ہم بجز اس کے کہ ہمارے علوم دینیہ اور معارف شرعیہ ایسے طریق محفوظ سے لئے گئے ہوں جو دخل مفاسد اور منکرات سے بکلی معصوم ہو اور کسی طریق سے نجات نہیں پاسکتے"۔

> ✿ دو مہینہ میں ایک دن مقرر کیا جائے اور اس میں سارا دن کام کیا جائے۔
> (حضرت مصلح موعود)

عبداللطیف چوہدری صاحب

والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

میری پیاری امی جان سردار بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت چوہدری عبدالرحیم صاحب آف اسلامیہ پارک لاہور ایک بہت پیارا وجود تھیں۔ جو 18راکتوبر 1965ء کو حرکت قلب کے بند ہو جانے کے باعث اپنے مالک حقیقی سے جاملیں۔

آپ پیدائشی احمدی تھیں۔ آپ کے والد صاحب حضرت چوہدری محمد اسماعیل صاحب حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ آپ کا ذکر کتاب تاریخ احمدیت لاہور مولفہ شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگر مل نے صفحہ 245 پر کیا ہوا ہے۔ میری والدہ کے دادا حضرت میاں محمد بخش صاحب بھی رفقاء میں سے تھے۔ میری والدہ صاحبہ کو بچپن سے ہی جماعت سے گہرا لگاؤ تھا۔ فرمایا کرتی تھیں کہ میں بچپن سے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقاریر کو بڑے انہماک سے سنا کرتی تھی۔ حافظہ اچھا ہونے کے باعث ان تقاریر کو یاد بھی رکھا کرتی تھیں۔ تعلیم بہت معمولی تھی مگر انہوں نے کمی تعلیم کو دینی راستوں میں حائل نہ ہونے دیا۔ کہا کرتی تھیں کہ میں شادی سے پہلے بھی نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتی تھی۔ یہ ان کی دعاؤں کا اثر تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے میرے والد صاحب حضرت چوہدری عبدالرحیم صاحب جیسے عالی مرتبت انسان کو ان کا رفیق حیات بنا دیا۔ میرے والد صاحب اپنے خاندان میں پہلے فرد تھے۔ جو خوابوں کے ذریعہ احمدی ہوئے۔ میرے دادا صاحب مولوی ثناء اللہ امرتسری کے مرید تھے۔ میرے والد صاحب جب پڑھنے لکھنے کے قابل ہوئے تو میرے دادا صاحب نے انہیں مولوی صاحب کے سپرد کر دیا اور کہا کہ اس سے جو چاہیں کام لیں۔ مولوی صاحب نے میرے والد صاحب کو اپنے کتب خانے میں رکھ لیا جہاں ان کا کام یہ تھا کہ وہ حضرت مرزا صاحب کی کتابوں کو پڑھ کر مولوی صاحب کو مطلوبہ حوالوں سے آگاہ کیا کرتے تھے۔ اپنے احمدی ہو جانے کے بعد ایک دفعہ مجھے مولوی صاحب سے ملانے کے لئے امرتسر لے گئے۔ جب میں مولوی صاحب سے باتیں کر رہا تھا۔ تو والد صاحب نے مجھے مخاطب کر کے کہا کہ لطیف۔ مولوی صاحب کا شکریہ ادا کرو۔ کیونکہ یہ میرے محسن ہیں۔ میں ان ہی کی وجہ سے احمدی ہوا تھا۔ اس وقت مولوی صاحب خضاب لگائے ہوئے تھے۔ بڑے غضبناک ہو کر بولے میں تمہارا محسن کس طرح ہو سکتا ہوں۔ میرے والد صاحب نے کہا۔ اگر آپ مجھے مرزا صاحب کی کتابوں میں سے حوالے نکالنے کے لئے نہ کہتے تو میں ان کتابوں سے کبھی بھی استفادہ نہ کر سکتا۔ اور مجھ پر احمدیت کی اصل حقیقت کبھی آشکار نہ ہوتی۔ میرے والد صاحب کے احمدی ہونے پر مولوی صاحب کے کہنے پر میرے دادا جان نے آپ پر بہت ظلم کئے۔ چنانچہ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے ایک خط میں جو انہوں نے 15رمئی 1983ء کو مجھے کینیڈا میں تحریر کیا تھا۔ اس میں آپ فرماتے ہیں ”آپ کو مجھ سے جو تعلق ہے اس کی تاریخ کالج کے زمانے سے شروع ہوتی ہے۔ مجھے آپ سب بہن بھائیوں سے جو لگاؤ ہے۔ اس کی تاریخ تقسیم ملک سے پہلے کی ہے۔ جب پہلے پہل آپ کے ابا جان مرحوم سے تعارف ہوا۔ احمدیت کے اس مرد صادق کی قربانیوں کا ذکر جب پہلی دفعہ سنا۔ تو جذبات سے مغلوب ہو گیا۔ اس دن سے آج تک ہر ایک جو چوہدری عبدالرحیم صاحب کی اولاد میں سے ہے۔ وہ مجھے بہت عزیز ہے“۔ میرے والد صاحب کے مکمل حالات کتاب بشارات رحمانیہ مؤلفہ عبدالرحمٰن صاحب مبشر میں چھپ چکے ہیں۔

میری والدہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ پر اس قدر یقین تھا۔ کہ اس کے مقابل پر دنیا کی ہر چیز کو ہیچ سمجھتی تھیں۔ ایک واقعہ یاد آ گیا۔ جو غالباً 1933ء کا ہے۔ میں اپنے مکان کی اوپر کی منزل پر کوئی کام کر رہا تھا۔ اتنی دیر میں میری والدہ صاحبہ نے میرے چھوٹے بھائی عبدالسمیع مرحوم کو جس کی عمر اس وقت تین یا چار سال کی تھی مجھے بلانے کے لئے اوپر بھیجا۔ وہ مجھے پیغام دے کر جب اترنے کے لئے سیڑھیوں کی طرف مڑا۔ تو اس کا پاؤں پھسل گیا۔ وہ اینٹوں کی سیڑھیوں سے گرتا ہوا نیچے پہنچ گیا۔ سر پر سخت چوٹوں کے باعث وہ لہولہان ہو چکا تھا۔ اور وہ بے ہوش ہو کر بے جان جسم کی طرح زمین پر پڑا ہوا تھا۔ فوری طور پر ڈاکٹر کو بلایا۔ اس نے معائنہ کے بعد دوائیں لکھ دیں۔ مگر میرے بھائی کو کوئی افاقہ نہ ہوا۔ بلکہ مرض بڑھتا گیا۔ اور آخر ایک روز ڈاکٹر نے بھی قریباً جواب دے دیا۔ اس وقت میری والدہ کہنے لگیں کہ اگر تقدیر مبرم ہے تو اس کا کوئی علاج نہیں۔ مگر میں ماں ہونے کے ناطے اپنے خدا سے اس کی زندگی کی بھیک مانگوں گی۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ میرا خدا مجھے کبھی مایوس نہیں کرے گا۔ چنانچہ میری والدہ ساری رات سر بسجود رہیں۔ اور جائے نماز کو اپنے آنسوؤں سے تر کرتی رہیں۔ صبح جب .... کی آواز کان میں آئی۔ تو آپ نے سر اٹھایا۔ سلام پھیرا۔ اس وقت میں نے دیکھا کہ ان کا چہرہ طمانیت سے پر تھا۔ مسکراتے ہوئے فرمانے لگیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے میرا بیٹا واپس کر دیا ہے۔ چنانچہ اس کے بعد میرا بھائی جلد جلد روبصحت ہونے لگ گیا۔

یہ ان ایام کا ذکر ہے جب ہم لاہور میں مزنگ کے علاقے میں رہا کرتے تھے۔ مجھے اور میری بڑی ہمشیرہ کو حکم تھا کہ صبح سکول جانے سے قبل ہمارے لئے قرآن کریم کا سبق پڑھ کر جانا بہت ضروری ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کا انتظام حضرت میاں محمد یوسف صاحب نے اپنے ذمہ لیا ہوا تھا۔ ہمارے علاوہ ان کے بچے اور دوسرے گھروں کے بچے بھی آپ سے قرآن کریم پڑھا کرتے تھے۔ حضرت میاں صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پرائیویٹ سیکرٹری بھی رہ چکے ہیں۔

میری والدہ لجنہ اماء اللہ مزنگ کی صدر بھی تھیں۔ ہمارے ہمسائے میں شیخ محمد حسین صاحب بٹالوی کا بڑا بیٹا شیخ احمد حسین ابوسعید مع اہل وعیال رہا کرتا تھا۔ میری والدہ اکثر ان کے گھر جاتیں اور انہیں دعوت الی اللہ کیا کرتیں۔ پھر جہاں جہاں بھی انہیں احمدی گھرانوں کی اطلاع ملتی۔ یہ پیدل ان کے ہاں جاتیں۔ اور انہیں جماعتی امور میں حصہ لینے کی تاکید کرتیں۔ اس زمانے میں اسلامیہ پارک کا علاقہ جو مزنگ سے دو یا تین میل دور تھا حلقہ جماعت مزنگ میں ہی شامل تھا۔ میری والدہ پیدل اسلامیہ پارک جاتیں۔ جہاں لجنہ کے اجلاس منعقد کرتیں۔ چنانچہ ان کی مساعی جمیلہ سے جلد ہی اسلامیہ پارک میں ایک فعال جماعت قائم ہو گئی۔ اجلاس کے انعقاد کا انتظام اور نمازوں کے پڑھنے پڑھانے کا انتظام سردست کسی کے گھر کے ایک کمرہ میں کیا گیا تھا۔

مزنگ میں ہمارا قیام ایک کرائے کے مکان میں تھا۔ والدہ صاحبہ کی بڑی خواہش تھی کہ اپنا گھر بنایا جائے۔ اس مقصد کے لئے 1936ء میں آپ نے اسلامیہ پارک میں ایک کنال زمین کا ٹکڑا خریدا۔ ابھی اس پر کوئی عمارت تعمیر نہیں کی گئی تھی اور ہنوز یہ زمین کا ٹکڑا ویسے ہی خالی پڑا ہوا تھا۔ ایک روز والدہ صاحبہ نے لجنہ کے اجلاس میں مستورات کو تلقین کی۔ کہ وہ اس محلہ میں بیت الذکر بنوانے کا انتظام کریں۔ مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔ کسی نے تجویز پیش کی کہ آپ اپنی زمین کا کچھ حصہ بیت کے لئے کیوں نہیں وقف کر دیتیں۔ یہ بات جہاں تک مجھے یاد ہے۔ کسی نے محض جملہ معترضہ کے طور پر کہی تھی۔ مگر میری امی کے دل میں بیٹھ گئی۔ مگر اس تجویز پر فوری عمل کرنے میں کچھ دیر ہو گئی۔ دن گزرتے گئے۔ رمضان المبارک کا آخری دن تھا اور اس کے اگلے روز عید الفطر تھی۔ اس رات میری والدہ صاحبہ نے خواب میں دیکھا۔ کہ وہ دوڑ دوڑ کر عید پر جانے کی تیاری میں مصروف ہیں۔ مگر جلدی کرنے کے باوجود بھی تیاری میں دیر ہوتی گئی۔ فرماتی تھیں۔ کہ مجھے اس قدر افسوس ہو رہا تھا کہ آج عید کی نماز رہ جائے گی۔ وہ پھر اور جلدی سے ادھر ادھر بھاگتیں۔ مگر کسی وجہ سے تیار نہ ہو سکیں۔ وہ اسی تذبذب میں تھیں۔ کہ ناگہاں عید کی تکبیروں کی آوازیں کانوں میں گونجنے لگیں۔ آپ دوڑ کر باہر گئیں تو دیکھا کہ زمین کے ایک حصہ پر قادیان والی بیت مبارک قائم تھی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس میں عید کی نماز پڑھا رہے تھے۔ بیت الذکر اور ہمارے گھر کے درمیان صرف ایک دیوار حائل تھی۔ چنانچہ میری والدہ صاحبہ نے حضور کی قیادت میں نماز عید ادا کی۔ اس خواب کے بعد میری والدہ صاحبہ نے اپنی زمین کا ایک حصہ بیت الذکر کے لئے وقف کر دیا۔ اور پھر بیت کی تعمیر کے لئے اپنے سارے زیورات بھی پیش کر دیئے۔ یہ وہ بیت الذکر تھی جو اسلامیہ پارک میں بنائی گئی۔ اس بیت الذکر کی تعمیر میں لجنہ کی دوسری بہنوں نے بھی اپنی استطاعت کے مطابق مالی حصہ لیا۔ مگر پیسوں کی کمی کے باعث بیت کی چھتیں مکمل نہ ہو سکیں اور ان پر سردست گھاس پھونس کی چھتیں ڈال دی گئی تھیں۔ ابھی اس نامکمل بیت کو بنے ہوئے کچھ عرصہ ہی ہوا تھا کہ کسی مخالف نے ایک رات اس کو آگ لگا دی۔ میری والدہ کو بیت کے جل جانے کا بہت افسوس ہوا۔ ایک روز فرمانے لگیں کہ بیت کا جل جانا یہ ثابت کرتا ہے۔ کہ جو میناروں والی بیت میں نے خواب میں دیکھی تھی یہ وہ بیت نہیں تھی۔ لہٰذا یہ ناممکن ہے کہ یہ بیت بغیر میناروں کے رہ جائے۔ چنانچہ آپ نے جماعت کی تمام مستورات کے گھروں میں جا کر رقم اکٹھی کی۔ اس طرح اپنے مکان کے لئے جو رقم جمع کی تھی وہ بھی بیت فنڈ میں دے دی۔ آخر وہ دن بھی آ گیا جب بیت بڑی شان وشوکت سے قائم ہو گئی۔ بیت کے مکمل ہو جانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو مدعو کیا گیا۔ حضور ہمارے گھر تشریف لائے۔ جہاں انہوں نے جملہ احباب اور لجنہ کو شرف ملاقات بخشا۔ ازاں بعد آپ بیت میں تشریف لے گئے اور وہاں نماز ظہر اور عصر پڑھائی۔ اور میری والدہ صاحبہ نے جس طرح خواب میں دیکھا تھا اسی طرح حقیقت میں دیوار کی دوسری طرف حضور کی قیادت میں نماز ادا کی۔ اسلامیہ پارک کی احمدی مستورات کی قربانیوں کی یادگار کے طور پر یہ بیت آج بھی بفضل تعالیٰ محفوظ ہے۔

آپ اپنی وفات تک لجنہ اماء اللہ اسلامیہ پارک کی صدر رہیں۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ، صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کتاب تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اول صفحہ 380 پر تحریر فرماتی ہیں۔ 1940ء کے بعد اسلامیہ پارک کی لجنہ جو پہلے اچھا کام کر رہی تھی سست ہو گئی۔ 1942ء میں دوبارہ انتخاب ہونے پر سردار بیگم صاحبہ صدر منتخب ہوئیں اور اپنی وفات یعنی 18راکتوبر 1965ء تک وہی اس حلقہ کی صدر رہیں۔ اس کام کو انہوں نے بڑی خوبی اور احسن طریق سے نبھایا۔

آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت عقیدت تھی۔ حضرت اماں جان سے دلی لگاؤ تھا۔ طبیعت کی فیاض اور بہت مہمان نواز تھیں۔ خاندان میں بزرگ تھیں۔ سب ملنے آتے تو بہت شفقت سے ملتیں۔ اور ہر ایک کا حق پہچان کر اس سے مخاطب ہوتیں۔ طبیعت کی بہت صابر اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی خاتون تھیں۔ میری والدہ صاحبہ کو خود تو زیادہ پڑھی لکھی نہ تھیں۔ مگر ان کی یہ خواہش جنون کی حد تک تھی کہ ان کی اولاد اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم سے مزین ہو۔ اپنی اولاد کے لئے انہوں نے بہت دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعائیں قبول کیں اور ان کی اولاد کو ہر قسم کی اعلیٰ تعلیم سے سرفراز کیا۔ اللہ تعالیٰ میری امی جان کے درجات بلند کرے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ربوہ

مسل نمبر 35152 میں مدیحہ رباب بنت منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-4-2003 میں وصیت کرتی ہون کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات مالیتی -/2600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مدیحہ رباب بنت منیر احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خان وصیت نمبر 17545 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد شاہ دین دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 35153 میں مہر دین ولد میاں ناظر دین قوم راجپوت پیشہ ٹیکنیکل عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ سوا گیارہ مرلے مالیتی -/1200000 روپے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مہر دین ولد ناظر دین دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف سلیم ولد چوہدری صاحب دتہ دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صابر ولد محمد انور مرحوم دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 35154 میں حمیدہ بیگم زوجہ بشارت احمد صابر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی 36 گرام 220 ملی گرام مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3580 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حمیدہ بیگم زوجہ بشارت احمد صابر دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف سلیم ولد چوہدری صاحب دتہ دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صابر ولد محمد انور مرحوم دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 35155 میں رشیدہ بی بی زوجہ چوہدری عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 7 تولے مالیتی -/35000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رشیدہ بی بی زوجہ چوہدری عبدالغفور فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد طاہر پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 35156 میں حمیدہ بشریٰ بنت چوہدری عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورات وزن ایک تولہ مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حمیدہ بشریٰ بنت چوہدری عبدالغفور فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد طاہر برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 35158 میں روبینہ ندیم زوجہ اظہر علی نعیم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-4-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزن 81.650 گرام مالیتی -/44800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ روبینہ ندیم زوجہ اظہر علی نعیم دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مہر محمد صادق ندیم وصیت نمبر 18278 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157

مسل نمبر 35159 میں عارفہ نجم بنت مقبول احمد خالد قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عارفہ نجم بنت مقبول احمد خالد دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد والد موصیہ

مسل نمبر 35160 میں چوہدری بشیر احمد لنگاہ ولد چوہدری تاج الدین قوم لنگاہ پیشہ فارغ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین رقبہ 14 کنال واقع ادرحماں ضلع سرگودھا مالیتی -/225000 روپے۔2۔ایک عدد گائے مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری بشیر احمد لنگاہ ولد چوہدری تاج الدین دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شد نمبر 2 چوہدری احمد علی وصیت نمبر 17350

آپ کے لگائے ہوئے پودے آپ کی توجہ چاہتے ہیں بالکل آپ کے بچوں کی طرح۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم بشارت نوید مربی سلسلہ بورکینا فاسو نزیل دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری آصف ندیم صاحب آف بیلجیئم کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8 جون 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام زید احمد عاطف تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم آف لیہ کا پوتا اور مکرم سلیم احمد صاحب آف لنڈن کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر کرے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سستا اور نئی قسم کا گیزر

جو دوست نئی قسم کا پانی گرم کرنے والا گیزر بنانے کا کاروبار کرنا چاہتے ہوں جس سے گیس کم خرچ ہوتی ہے وہ نظارت صنعت و تجارت سے رابطہ کریں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

PIA سیلف فنانس ٹریننگ پروگرام

PIA ٹریننگ سنٹر نے سیلف فنانس کی بنیاد پر ایرو سپیس (ایر فریم اور پاور پلانٹ ٹیکنالوجی) اور ایویونکس (ائیر کرافٹ الیکٹریکل / انسٹرومنٹ / ریڈیو اینڈ ریڈار ٹیکنالوجی) میں تین سالہ ٹریننگ کورس کا اعلان کیا ہے۔ اس کورس میں داخلہ کیلئے کم از کم تعلیم F.Sc پری انجینئرنگ 50% نمبروں کے ساتھ ہے۔ اس کورس کی کل فیس 2,08,000 روپے ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 7 ستمبر۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم انوار الحق صاحب میسرز فخر الیکٹرانکس لاہور لکھتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم اظہار احمد صاحب میسرز نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی ہال روڈ لاہور کی اہلیہ مکرمہ شکیلہ اظہار صاحبہ 14 اور 15۔ اگست 2003ء کی درمیانی رات وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم آصف چیمہ صاحب مربی ضلع لاہور نے پڑھائی اور ہانڈو گجر لاہور میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ حاجی عبدالکریم صاحب فضل میسرز فضل ریڈیو کارپوریشن ہال روڈ کی بیٹی تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق مسیح صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 14 ستمبر 2003ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فون نمبر 0-213970 سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان داخلہ

انسٹیٹیوٹ آف آرٹ اینڈ ڈیزائن یونیورسٹی آف دی پنجاب نے BFA (پینٹنگ / گرافک) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 6 ستمبر۔

گورنمنٹ کالج آف سائنس فیصل آباد نے M.Sc فزکس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 18 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 6 ستمبر۔

یونیورسٹی لاء کالج یونیورسٹی آف پنجاب لاہور نے LLB پارٹ ون میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 21 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 6 ستمبر۔

گورنمنٹ کالج سمن آباد فیصل آباد نے ایم۔اے انگلش ایم۔اے معاشیات اور ایم اے سیاسیات میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 15 ستمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 6 ستمبر۔

(نظارت تعلیم)

پاکستان نیوی میں بھرتی

پاکستان نیوی میں بطور کانسٹیبل بھرتی ہوں۔ تعلیمی معیار میٹرک اور عمر یکم جنوری 2004ء تک 18 سے 25 سال تک ہو۔ شناختی کارڈ اور ڈومیسائل ہونا ضروری ہے۔ رجسٹریشن کیلئے کسی قریبی پاکستان نیول ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سنٹر سے رجوع کریں۔ مزید معلومات کیلئے 7 ستمبر 2003ء کا اخبار "جنگ" ملاحظہ کریں۔ (نظارت صنعت و تجارت)

درخواست دعا

مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد کے والد مکرم چودھری رحمت اللہ صاحب تقریباً ایک ماہ سے پراسٹیٹ کے آپریشن کے بعد علیل چلے آرہے ہیں۔ اب غنودگی کی کیفیت غالب ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اقوام متحدہ عراق میں اہم کردار ادا کرے

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ ماضی کی تلخیاں بھلا کر اقوام متحدہ عراق میں اہم کردار ادا کریں۔ صدر بش نے کہا کہ وہ عراق جنگ جیتنے کیلئے سب کچھ کرینگے۔ امریکی صدر نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں اب عراق مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ فتح وقت اور قربانی مانگتی ہے۔ لوگوں اور شہروں کو دہشت گردوں سے بچانے کا واحد راستہ یہ ہے کہ دشمن کو وہاں مصروف رکھا جائے جہاں وہ رہتا ہے امریکی صدر نے بغداد اور کابل میں جاری کارروائیوں کیلئے کانگرس سے 87۔ارب ڈالر مانگنے کا اعلان کیا۔

200 فلسطینی گھر مسمار اسرائیل نے 200 سے زائد فلسطینی گھر مسمار کر دیئے ہیں۔ غزہ میں حماس کے لیڈر عبدالسلام اور ابوموسیٰ کے گھر پر راکٹوں سے حملہ کیا جس سے 15۔افراد شدید زخمی ہو گئے۔ یاسر عرفات نے قروئی کو 48 گھنٹوں میں حکومت بنانے کی دعوت دی ہے۔

قندھار میں جھڑپیں افغانستان کے شہر قندھار کے قریب طالبان اور افغان فوجیوں کے درمیان جھڑپوں میں 7۔افغان فوجی مارے گئے۔ سینکڑوں افغان فوجیوں نے امریکیوں کی مدد سے طالبان کے ٹھکانوں پر نئے حملوں کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

صورتحال کشیدہ ہوسکتی ہے ایران نے کہا ہے کہ ایٹمی پروگرام پر دباؤ ڈالا گیا تو صورتحال کشیدہ ہوسکتی ہے ایران کے خلاف سخت اقدامات کی منظوری سے سارا عمل متاثر ہوگا۔ ایٹمی معاملات کیلئے مذاکرات پر تیار ہیں۔

پائلٹ ہلاک فرانس میں کرتب دکھاتے ہوئے طیارہ تباہ ہوگیا اور پائلٹ بھی جان سے دھو بیٹھا۔

کروڑ پتی عورتیں برطانیہ میں کی جانے والی اعداد و شمار رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں مردوں کے مقابلے میں عورتیں زیادہ امیر ہیں۔ برطانیہ میں کروڑ پتی عورتوں کی تعداد 2,99300 ہے جبکہ کروڑ پتی مردوں کی تعداد 2,17700 ہے۔

عالمی مذاہب کے رہنماؤں کا اجلاس عالمی مذاہب کے 500 رہنما سالانہ دعائیہ تقریب میں شرکت کیلئے جرمنی پہنچ گئے ہیں۔ جس میں پوپ جان پال دوئم سمیت عراق سے مختلف فرقوں کے رہنما بھی شریک ہونگے۔ مصر کے مفتی اعظم محمد احمد الطیب بھی شرکت کررہے ہیں۔

میزائل شکن نظام امریکہ نے اسرائیل کی جانب سے بھارت کو میزائل شکن نظام دینے کی مخالفت کر دی ہے یہ میزائل امریکی ٹیکنالوجی سے تیار ہوئے ہیں۔ مزید میزائل بنانے کیلئے اسرائیل کو فنڈز کی ضرورت ہے اس لئے وہ امریکی اعتراض رد نہیں کرسکتا۔

مقدونیہ میں جھڑپیں مقدونیہ میں پولیس اور البانوی عسکریت پسندوں کے درمیان جھڑپوں میں متعدد افراد جاں بحق ہوگئے۔

امریکی فوج کے انخلا کا ٹائم ٹیبل خلیج تعاون کونسل نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ عراق سے امریکی اور اتحادی فوجوں کے انخلاء کیلئے ٹائم ٹیبل مقرر کرے۔ عراق میں امن دامان کے قیام کیلئے کلیدی کردار اقوام متحدہ کا ہونا چاہئے۔

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدر صاحبان اور مربیان و معلمین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ 3۔اکتوبر 2003 بروز جمعۃ المبارک "یوم تحریک جدید" منانے کا اہتمام فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر الدین صاحب وصیت نمبر 8152 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 1995ء میں جرمنی چلی گئیں پھر جرمنی سے کینیڈا جا چکی ہیں۔ اگر ان کے بارہ میں کسی عزیز و اقارب کو علم ہو تو ان کا ایڈریس یا فون نمبر دفتر وصیت کو پہنچادیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

بازیافتہ طلائی لاکٹ

ماہ اگست 2003ء میں البشیر بیچ جیولرز دارالرحمت شرقی پر کسی گاہک کا ایک عدد طلائی لاکٹ گر گیا ہے تاحال کوئی لینے نہیں آیا جس کا ہو وہ نشانی بتا کر حاصل کریں۔

Jasmine Guest Houses
Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A,G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE.#6.St#54.F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2.#29,St26,F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824062
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	10۔ستمبر	زوال آفتاب	12-05
بدھ	10۔ستمبر	غروب آفتاب	6-24
جمعرات	11۔ستمبر	طلوع فجر	4-25
جمعرات	11۔ستمبر	طلوع آفتاب	5-47

شیرون کا دورہ بھارت مسلمانوں کے خلاف ہوسکتا ہے دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں قیادت سے متعلق حریت کانفرنس کے فیصلے کو تسلیم کرے گا، ہفتہ وار پریس بریفنگ میں انہوں نے کہا کہ حریت کانفرنس اپنی قیادت سے متعلق جو بھی فیصلہ کرے گی پاکستان اسے قبول کرے گا۔ انہوں نے کہا اسرائیل اور بھارت کے دفاعی تعاون سے خطے میں عدم استحکام کی صورت حال پیدا ہو جائے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم ایرل شیرون کا دورہ بھارت پاکستانی مسلمانوں کے خلاف ہوسکتا ہے پریشانی کی بات یہ ہے کہ بھارت اور اسرائیل کے درمیان فوجی تعاون میں اضافہ ہورہا ہے۔

حریت کانفرنس دو حصوں میں تقسیم مقبوضہ کشمیر میں عباس انصاری کے خلاف عدم اعتماد کے ساتھ کل جماعتی حریت کانفرنس 12 برس میں پہلی بار دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ ایک دھڑا الحاق پاکستان اور دوسرا ریاست کی مکمل آزادی کا علمبردار ہے۔ عباس انصاری اور علی گیلانی کے حامیوں نے سری نگر میں علیحدہ علیحدہ اجلاس منعقد کئے۔

وزیر اعلیٰ ترقیاتی کاموں کا معائنہ کرینگے وزیر اعلیٰ پنجاب مختلف اضلاع میں آبپاشی، تعلیم صحت اور دیگر محکموں کے زیر تعمیر بڑے ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کرینگے۔ پنجاب میں اس وقت مجموعی طور پر 19۔ارب روپے سے زائد کے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ اگلے ماہ سے دیہات میں بے گھر افراد کو پانچ پانچ مرلے کے رہائشی پلاٹ اور بے زمین کسانوں کو ساڑھے بارہ بارہ ایکڑ اراضی کے مالکانہ حقوق دینگے۔

امریکہ جانے سے قبل اپوزیشن کو اعتماد میں لوں گا وزیر اعلیٰ میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبوں میں ترقی کے ذریعے ہی مسلمانوں کی عظمت رفتہ بحال کی جاسکتی ہے سستی اور کاہلی نے ہمیں اپنے درخشاں ماضی سے محروم کر دیا ہے اور سائنس و ٹیکنالوجی میں ترقی ہی اس کو بحال کرنے کا واحد راستہ ہے، ترقی یافتہ ممالک پاکستان کو ضروری ٹیکنالوجی فراہم کریں۔ دورہ امریکہ پر روانگی سے قبل اپوزیشن کو اعتماد میں لوں گا۔ ذاتی نہیں قومی ایجنڈا لے کر واشنگٹن جا رہا ہوں تعلقات مضبوط بنانے کیلئے امریکی رہنماؤں سے تفصیلی باتیں ہونگی۔

ناظمین کے ضمنی انتخابات پنجاب میں ضلع، تحصیل ناظمین و نائب ناظمین کے ضمنی انتخابات میں مسلم لیگ کے حمایت یافتہ امیدواروں کی اکثریت کامیاب ہوگئی۔ الیکشن پرامن ماحول میں ہوئے، بعض مقامات پر تلخی کے معمولی واقعات دیکھنے میں آئے۔ بعض علاقوں میں 16 ستمبر کو دوبارہ انتخابات ہونگے۔

کوئٹہ میں فرنٹیئر کانسٹیبلری کی تعیناتی کوئٹہ میں امن وامان کی صورتحال قابو میں لانے کیلئے صوبائی حکومت نے فرنٹیئر کانسٹیبلری کے تقریباً ایک ہزار اہلکار تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جبکہ فرنٹیئر کور کا کردار داخلی حفاظت کے حوالے سے محدود کر دیا جائے گا۔ فرنٹیئر کانسٹیبلری کوئٹہ میں چھ ماہ کیلئے تعینات کی جائے گی۔ جس پر صوبائی حکومت کا آٹھ کروڑ روپے خرچ آئے گا۔ یہ فیصلہ وفاقی حکومت کی سفارشات پر کیا گیا ہے۔

بھارت کی جانب سے اسلحہ کی خریداری پاکستان نے بھارت کی جانب سے ہتھیاروں اور اسلحہ کی خریداری پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے علاقے میں طاقت کا توازن خراب ہوگا۔ اور اس صورتحال میں پاکستان اپنی سلامتی اور دفاع کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھانے کا حق رکھتا ہے۔

وزیر خارجہ دعوت نامے تقسیم کرینگے وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری سارک سمٹ کے دعوت نامے تقسیم کرنے کیلئے بھارت سمیت 6۔ایشیائی ممالک کا دورہ کرینگے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے خبر رساں ایجنسی سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ وزیر خارجہ مختلف مرحلوں میں ڈھاکہ، نیپال، سری لنکا، بھارت، مالدیپ اور بھوٹان کا دورہ کرینگے۔ یہ دعوت نامے میر ظفر اللہ خان جمالی کی طرف سے بھیجے جارہے ہیں۔

سود کو منافع میں بدلنے سے کوئی انقلاب نہیں آئیگا گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان نے کہا ہے کہ پاکستان میں ایک ہی رات میں اسلامک انشورنس سسٹم قائم نہیں ہوسکتا۔ اس کیلئے جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

3 کروڑ 19 لاکھ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ جاری ہوچکے ہیں شناختی کارڈ لوگوں کا بنیادی حق ہے اور لوگوں کو ہر قدم پر اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار نادرا کے چیئرمین بریگیڈیئر (ر) سلیم احمد نے ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا اسوقت نادرا نے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ 3 کروڑ 19 لاکھ جاری کئے ہیں اور تقریباً 7 لاکھ لوگ ایسے ہیں جن کے فارم جمع کئے جانے کے بعد ان کے شناختی کارڈ جاری کرنے کا کام زیر تکمیل ہے۔ انہوں نے کہا 31 دسمبر 2003ء تک تمام پرانے شناختی کارڈ منسوخ ہو جائیں گے حکومت کا یہ فیصلہ ہے کہ اب اس کام کو مقررہ مدت تک مکمل کرلیا جائے۔ نادرا نے جو ڈیڑھ ہزار کارڈ افغانیوں کو جاری کئے تھے وہ ہم واپس لینے میں کامیاب ہوچکے ہیں۔ اب ایسی غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا مجھے اب تک 22 سے 25 ہزار افراد نے خطوط لکھے ہیں اور رہنمائی کی ہے اب ڈیٹا آن لائن کے باعث جعلی کارڈ بنوانا بہت مشکل ہوگیا ہے کیونکہ ڈیٹا کو کوئی بھی تبدیل نہیں کرسکتا۔ سب سے اہم چیز یہ ہے کہ یہ ٹرانسپیرنٹ کارڈ ہے اور پنجاب حکومت نے اس کارڈ کے باعث یہ سوچنا شروع کیا ہے کہ نادرا کے نئے کارڈ حاصل کرنے والے شخص کو ڈومیسائل بنانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ پنجاب حکومت نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ زرعی قرضہ جات وغیرہ کیلئے جو بھی غریب آدمی قرضے کیلئے درخواست دے گا وہ اس فارم پر انگوٹھا لگائے تو اس کا سارا بائیو ڈیٹا شناختی کارڈ کے ذریعے باہر آ جائے گا۔ انہوں نے کہا ہم نے تمام بیرون ممالک قائم پاکستانی سفارتخانوں سے رابطہ کیا ہے کہ وہ وہاں کے رہائشی پاکستانیوں کو نادرا کے کارڈز بنوانے کیلئے شعور بیدار کریں۔

P.C.S اور C.S.S
MACLS کی مکمل تیاری کیلئے
فون نمبر 212088
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز کالج روڈ ربوہ

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

قائم شدہ 1952
خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
نیز پرانے کولر اور گیزر ریپئر اور تبدیل بھی کئے جاتے ہیں۔
B-1 265/16 کالج روڈ نزد اکبر چوک
5114822 5118096
212038 PP

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں وڈراپر زبارعایت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

AHMAD MONEY CHANGER
AMC
Deals in: All Foreign currencies,Bank Drafts,T.T,FEBC,Encashment Certificate
State Bank Licence # Fel (c)/15812-P-98
B-1 Raheem Complex,Main Gulberg II,Lahore
Tel#5713728.5713421. 5750480 .5752796 Fax#5750480

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29